اپنے چوزوں کی گنتی کریں

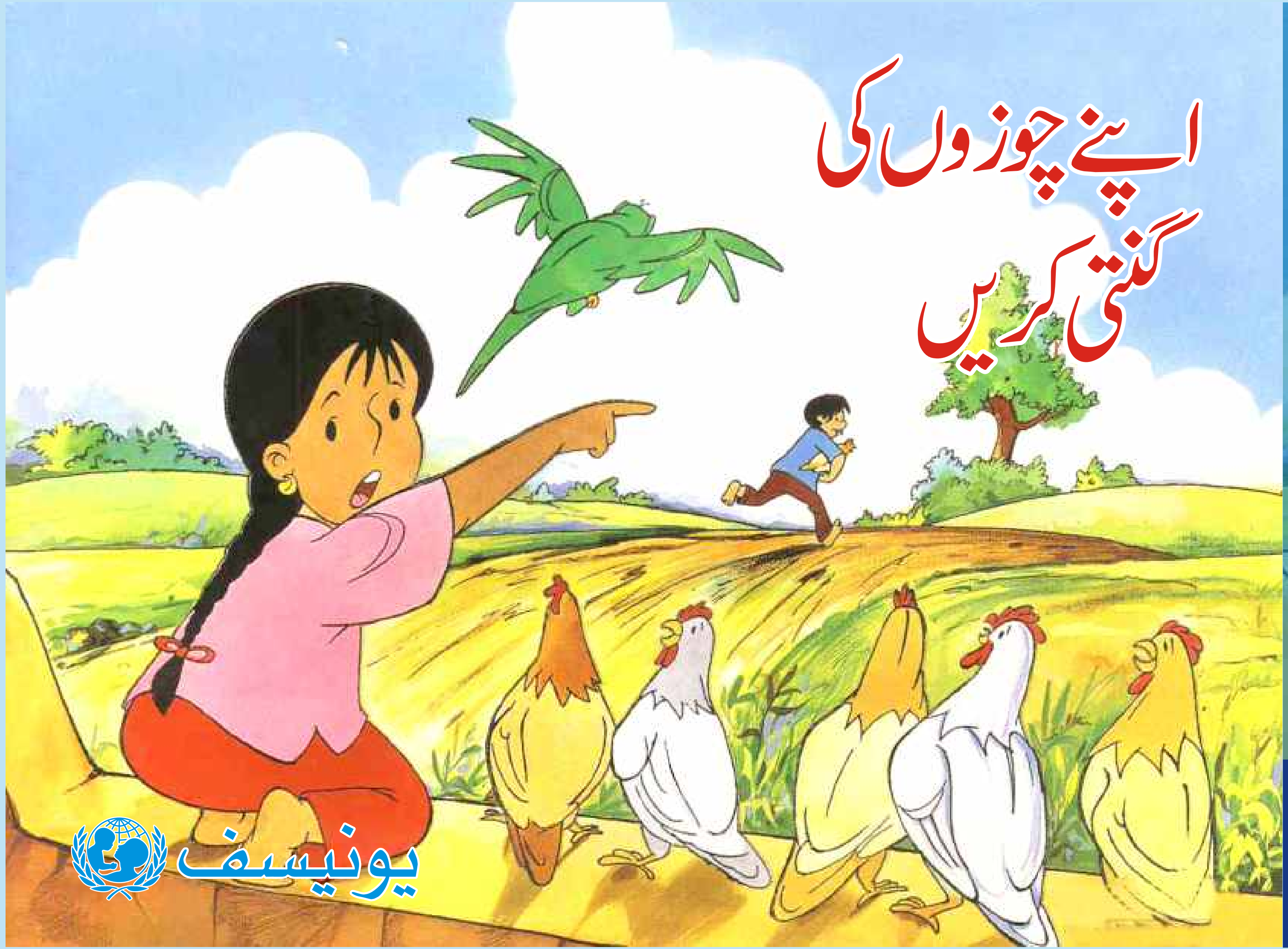

یونیسف

کھانا کھانے سے پہلے اور لیٹرین کے استعمال کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں

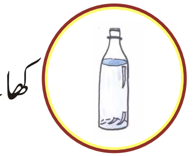

کھانے اور پینے کے لیے صاف اور محفوظ پانی استعمال کریں

ایڈز سے متاثرہ افراد ہماری خصوصی توجہ اور برتاؤ چاہتے ہیں

ماں کا دودھ۔ غذا، تحفظ اور محبت کی ابتدا ہے

ایک سال تک کے تمام بچوں کو حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل کروائیں

مشکل حالات میں بچوں کا خاص خیال رکھیں

ماں کی صحت اور زندگی بچوں کی صحت اور تحفظ کی ضمانت ہے

آیوڈین ملا نمک ہر ایک کی ضرورت۔
ہمیشہ آیوڈین ملا نمک استعمال کریں

تعلیم سب کے لیے، آیئے اسے ممکن بنائیں

مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کیجئے

ایجوکیشن سیکشن
پی او بکس: 1063، اسلام آباد
پاکستان

Education Section
P.O. Box: 1063
Islamabad,
Pakistan

Unite for the Children
of Pakistan

ایک روز گاؤں میں مینا اپنے طوطے کے ساتھ گھر جا رہی تھی۔

وہ سکول کے پاس پہنچ کر رک گئی اور کھڑکی سے اندر دیکھنے لگی۔

استانی بچوں کو ایک کہانی سنا رہی تھی اور مینا کا بھائی راجو اس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔

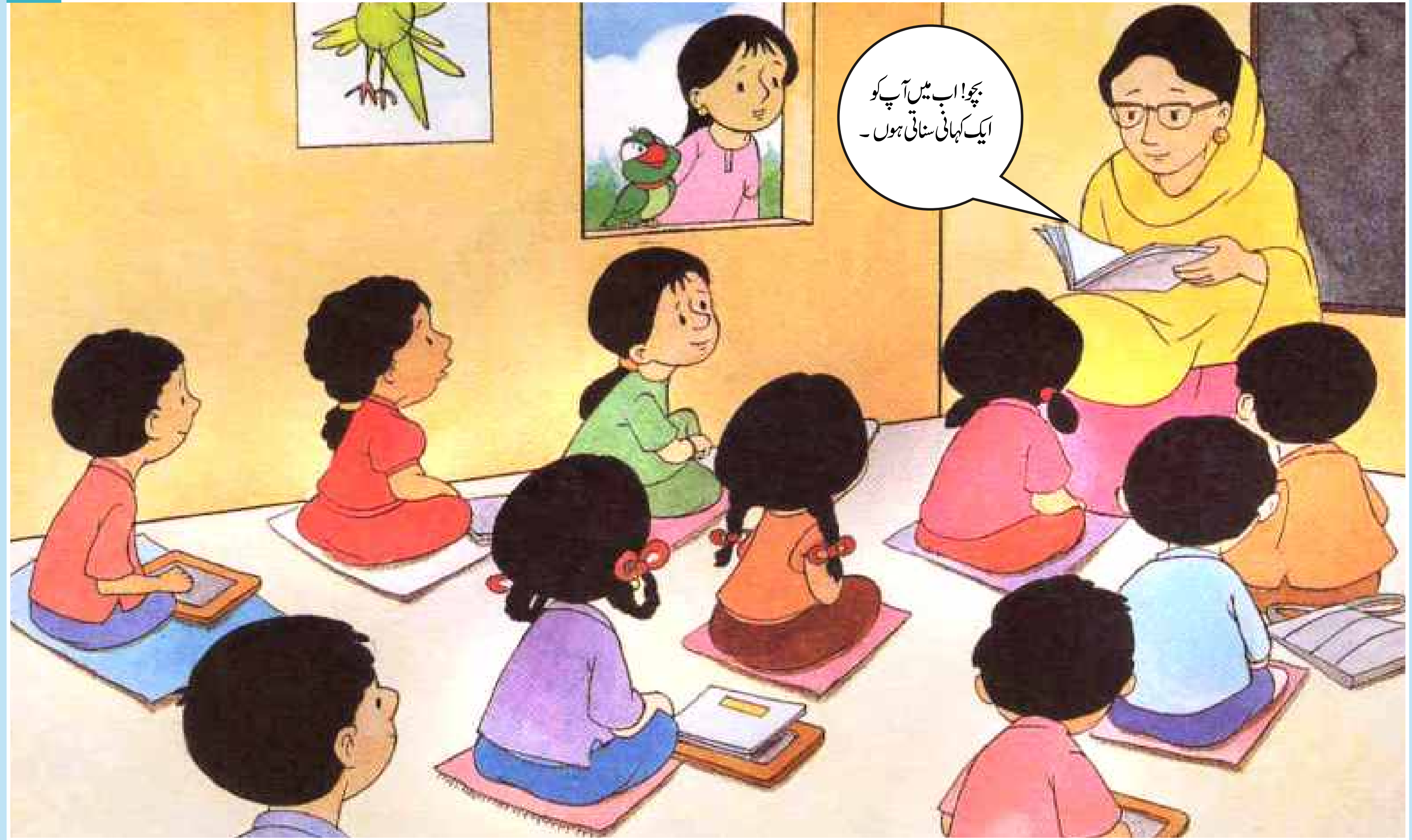

مینا کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ وہ بھی اپنے بھائی کی طرح سکول جا سکے۔

گھر جاتے ہوئے مینا استانی بننے کی نقل کرنے لگی، اس نے مٹھو کو اس کا نام کہنا سکھایا۔

جب مینا گھر آئی تو راجو فخر سے اپنے ابو کو ان تمام چیزوں کے بارے میں بتا رہا تھا جو آج اس نے سکول میں سیکھیں تھیں۔

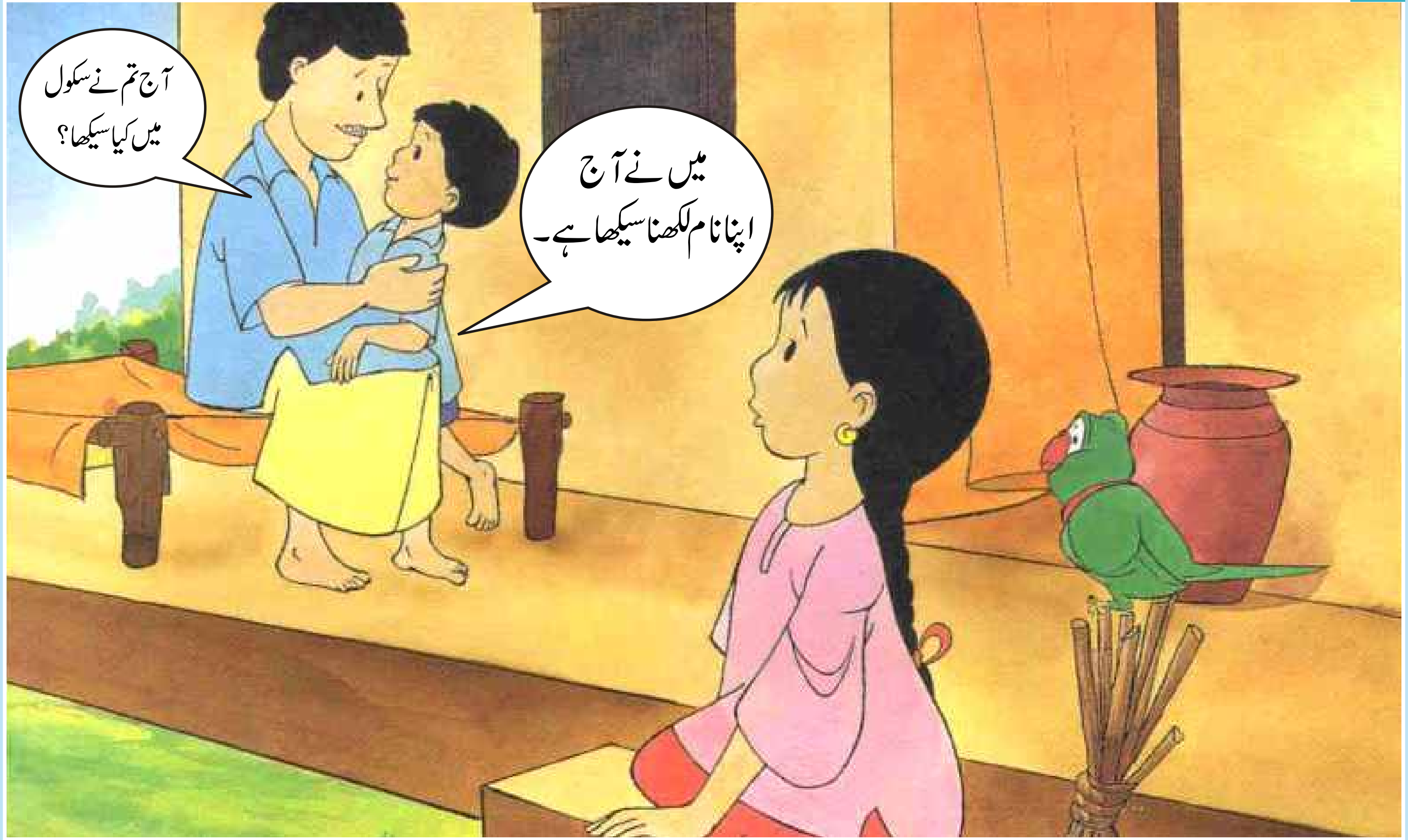

مینا نے راجو کے ساتھ سکول جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مگر مینا کے ابو نے منع کر دیا۔

مینا نے اپنی ماں کو بتایا کہ وہ سکول کیوں جانا چاہتی ہے لیکن اس کی ماں بھی نہ مانی۔

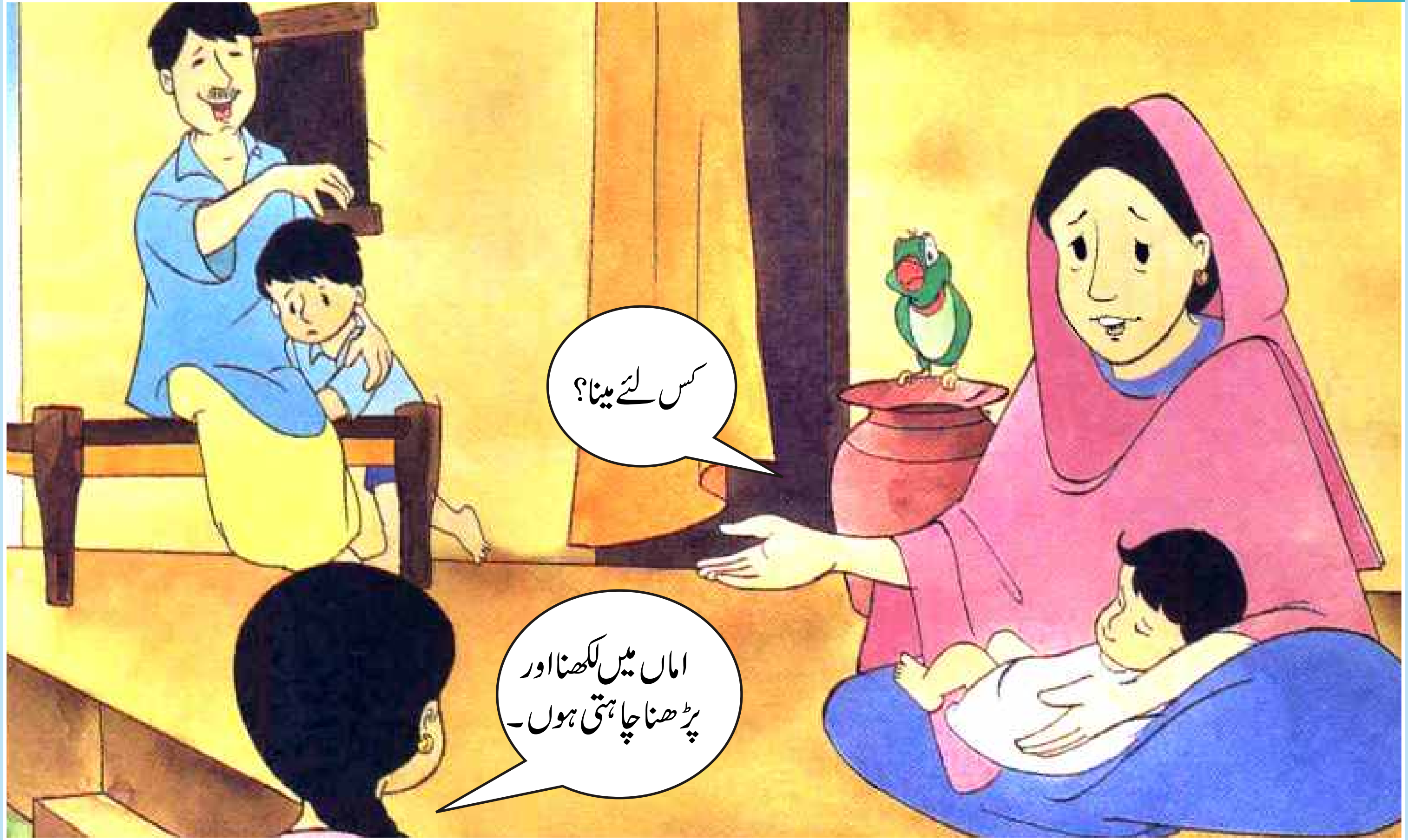

اس رات مینا بہت افسردہ تھی وہ کھڑکی میں کھڑی ہو کر اسکول کی عمارت کو دیکھ کر رونے لگی کیونکہ
وہ سکول نہیں جا سکتی تھی۔

مینا نے رات کو ایک دلچسپ خواب دیکھا۔ خواب میں مٹھو اس کا استاد تھا۔

اگلی صبح راجو دوسرے بچوں کے ساتھ سکول جانے لگا تو مینا نے رشک بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

اسے اپنا خواب یاد آیا اور وہ بیٹھ کر سوچنے لگ گئی۔ کسی بھی طرح اُسے اپنے خواب کو حقیقت بنانا تھا۔ مگر کیسے؟

14 مینا کو فوراً ایک خیال آیا۔ اس نے مٹھو کو سکول جانے کیلئے کہا۔

15 مٹھو جب سکول پہنچا تو بچے حساب پڑھ رہے تھے۔ استانی نے جو کچھ کہا مٹھو نے اسے غور سے سن کر یاد کر لیا۔

سبق سیکھنے کے بعد مٹھو اڑ کر مینا کے پاس پہنچا۔ مٹھو نے جو سکول میں سیکھا تھا وہ مینا کو سنا دیا۔

مینا یہ نیا سبق سیکھ کر بہت خوش ہوئی۔

وہ اپنے والد کی مرغیوں کو گنتی رہتی۔ اب مینا بھی راجو کی طرح حساب سیکھ رہی تھی۔

ٹھیک اسی وقت ایک چور آیا۔ مینا نے اسے نہیں دیکھا۔

مینا نے جب مرغیوں کی دوبارہ گنتی کی تو اسے فوراً احساس ہوا کہ ایک مرغی کم تھی۔

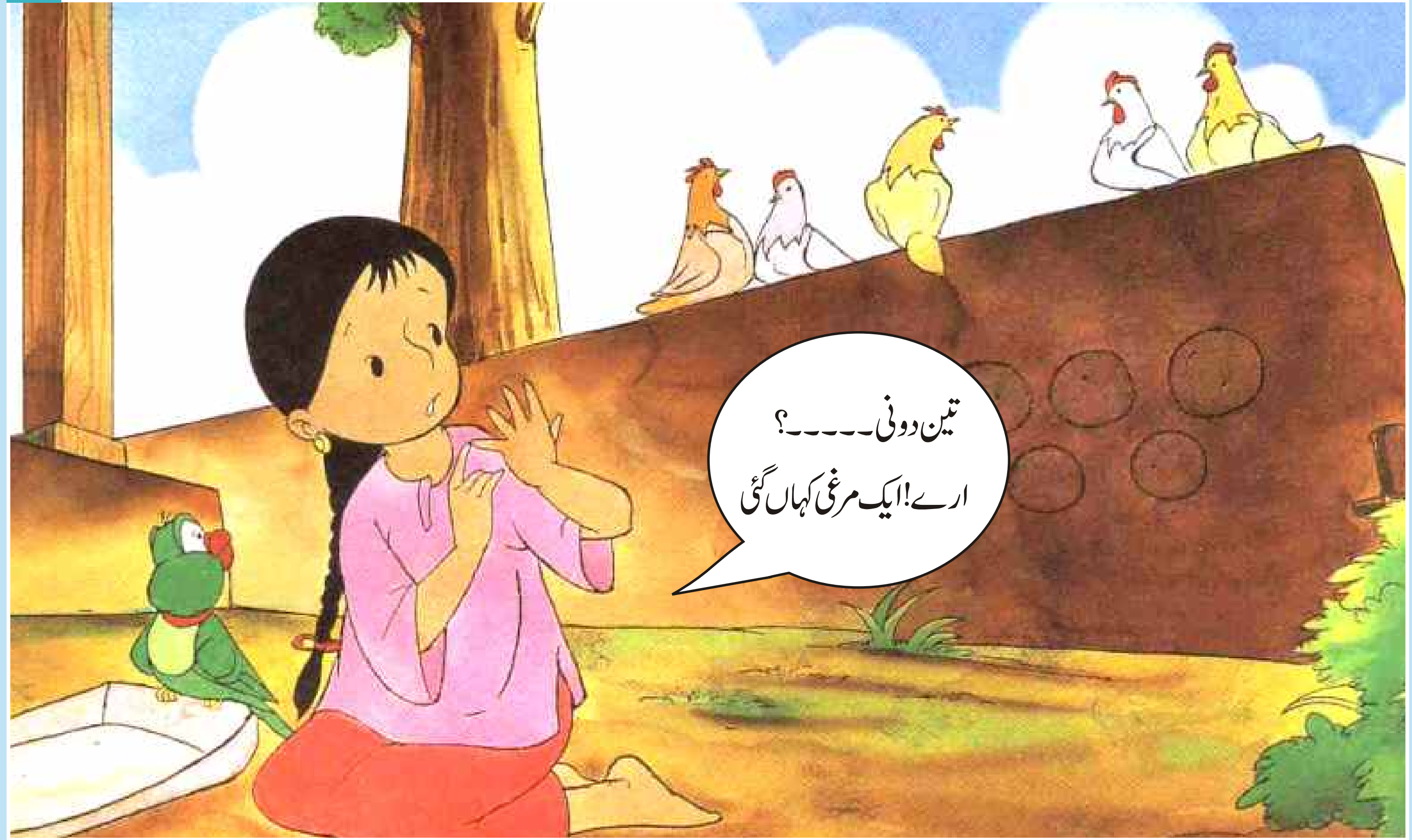

چور ایک مرغی پکڑ کر بھاگ گیا۔ مینا نے چور کو بھاگتے ہوئے دیکھ لیا اور اُس کے پیچھے دوڑی۔

جلد ہی آدھا گاؤں چور کے پیچھے بھاگ رہا تھا

مٹھو چور کے کان میں زور سے چلایا "چور چور"۔ چور ڈر گیا اور کھیت میں جا گرا۔

اس طرح مینا اور مٹھو کی مدد سے گاؤں والوں نے چور پکڑ لیا۔

مینا کے باپ نے اس سے پوچھا کہ اس نے چور کو کیسے دیکھا تھا؟

گاؤں کے سردار کو خیال آیا کہ مینا نے حساب کرنا سکول سے سیکھا ہے۔ جب گاؤں والوں کو پتہ چلا کہ مینا سکول نہیں جاتی تو وہ بہت حیران ہوئے۔

گاؤں کے تمام لوگوں کا بھی یہی خیال تھا کہ لڑکیوں کو سکول بھیجنا چاہیے۔ ایک بوڑھی عورت نے کہا کہ اس کی بچی بھی سکول جاتی تھی۔ میری بچی اب ایک چھوٹا سا مرغیوں کا کاروبار کرتی ہے۔ دونوں بیٹی اور بیٹا مل کر میری دیکھ بھال کرتے ہیں۔

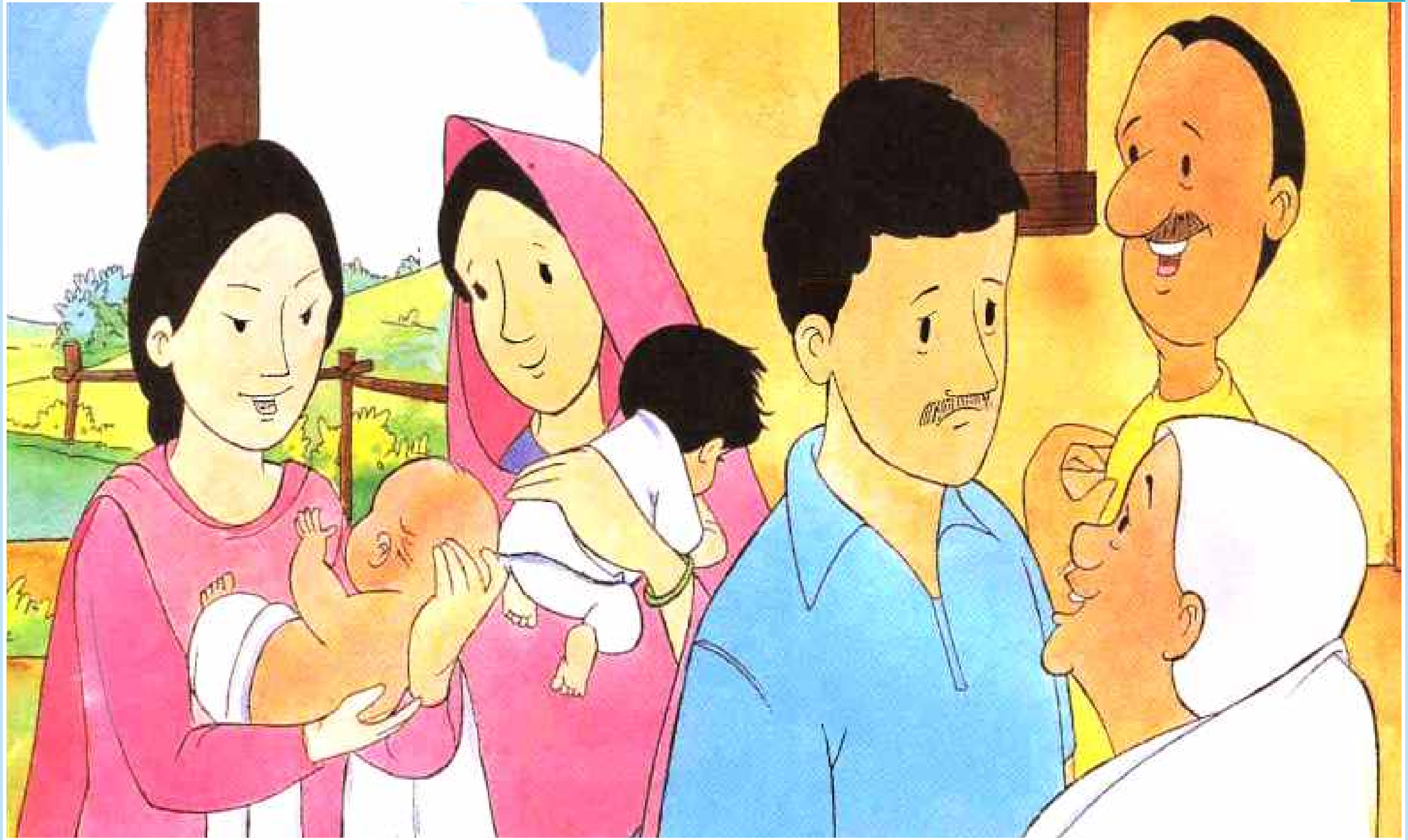

گاؤں والوں کی باتوں سے اثر لے کے مینا کے والدین نے ایک اہم فیصلہ کیا۔

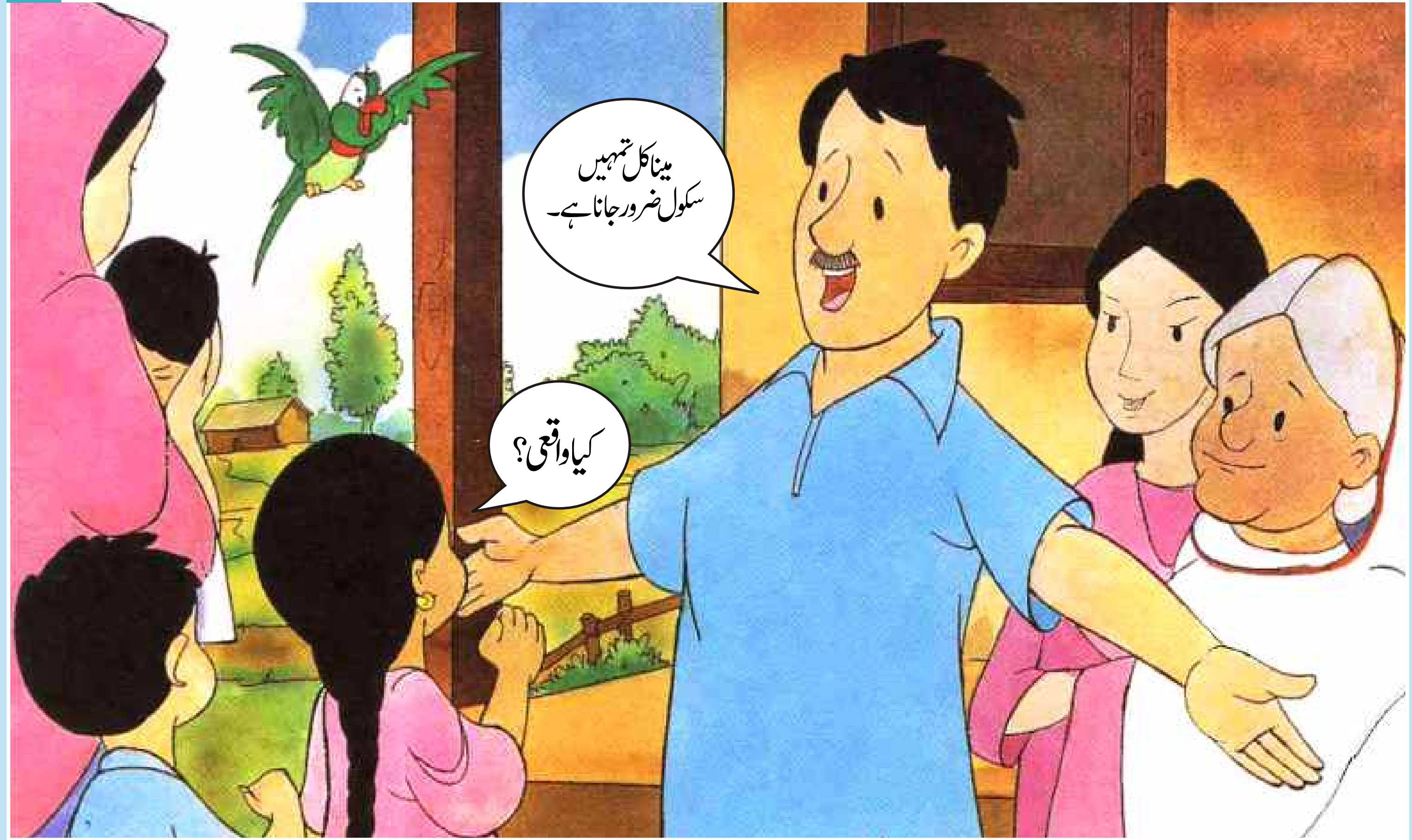

مینا، راجو اور مٹھو خوشی سے ناچنے لگے۔

سب ایک بات پر ابھی تک حیران تھے کہ مینا کو حساب کرنا کس نے سکھایا؟

دوسری صبح مینا، راجو اور مٹھو اکٹھے سکول گئے۔ مینا بہت خوش تھی کہ اس نے چور کو پکڑوا کر اپنے خواب کو حقیقت میں بدل دیا۔

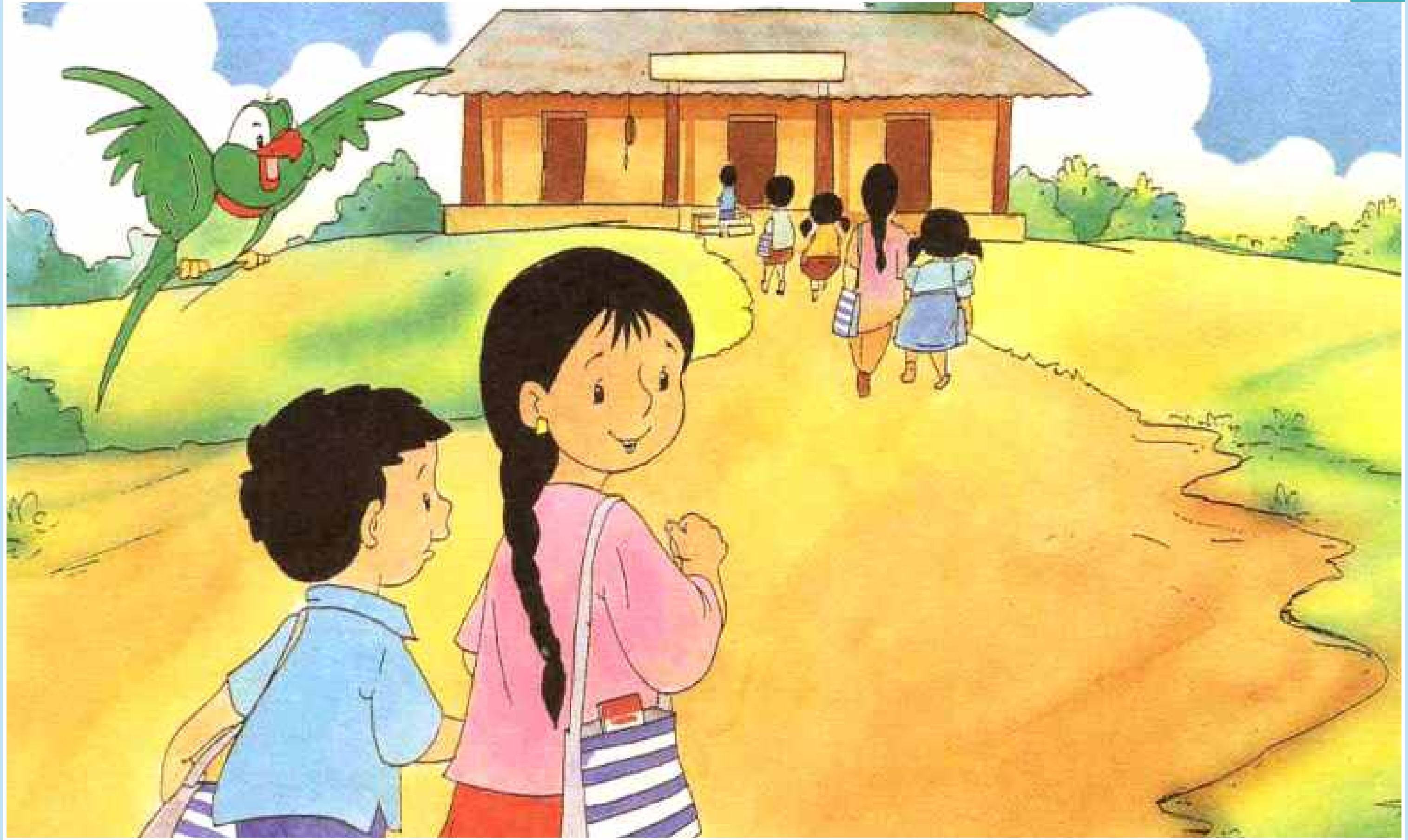

اپنی پنسل سے اس تصویر کو مکمل کریں۔ 1 سے 2 تک پنسل سے نقطے ملائیں پھر ایک اور لائن سے 2 اور 3 کو ملائیے۔ اسی طرح ہر نمبر کے نقطوں کو ملاتے جائیں۔ اس کو مکمل کرنے کے بعد رنگین پنسلوں سے اس میں رنگ بھریئے۔ آپ کے سامنے ایک خوبصورت تصویر آ جائے گی۔